ماہ مبارک رمضان کی انتیسویں رات کے اعمال اور دعائیں:

ا۔غسل جو کہ آخری عشرے کی تمام راتوں میں مستحب ہے، اس بات کا پہلے ذکر ہو چکا ہے اور اس بارے میں روایت اکیسویں رات کے اعمال میں بیان کی جا چکی ہے۔مزید ہم نے ستائیسویں رات کے اعمال میں ایک اور روایت بھی بیان کی تھی۔جس کے مطابق انتیسویں رات کا غسل مستحب ہے۔

۲۔تیس رکعت نماز اور اس کی دعائیں، اس طرح سے کہ آٹھ رکعت نماز مغرب اور عشا کے درمیان پڑھی جائے اور بائیس ۲۲ رکعت نماز عشا کے بعد پڑھی جائے۔ان تیس رکعت نمازوں اور اس کی دعاوں کی کیفیت پہلے بیان ہو چکی ہے،بیس رکعت کی کیفیت اس مہینے کی پہلی رات اور دس رکعت کی کیفیت انیسویں رات کے اعمال میں ہے۔

٣۔ انتیس کی رات کی مخصوص دعائیں مندرجہ ذیل ہیں۔

١۔ محمد بن ابی قرۃؒ سے مروی دعا:

يَا مُكَوِّرَ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ وَ مُكَوِّرَ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ

اے دن کو رات سے ڈھانپ دینے والے اور رات کو دن سے لپیٹ دینے والے، اے عظیم، اے عظیم، اے عظیم، اے عظیم، اے مالکوں کے مالک، اے

وَ سَيِّدَ السَّادَاتِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا

سرداروں کے سردار، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اے مجھ سے میری رگ جان سے زیادہ قریب، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے

اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَ الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْآلَاءُ وَ النَّعْمَاءُ أَسْأَلُكَ

اللہ، اے اللہ تیرے لیے اچھے اچھے نام، بلندترین اوصاف اور بڑائی، مہربانیاں اور نعمتیں ہیں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام اللہ رحمن ورحیم سے

بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلَائِكَةِ وَ الرُّوحِ مِنْ كُلِّ

اگر تو نے آج کی رات فرشتوں اور روح کے نزول کا ہر حکمت آمیز امر کے ساتھ حتمی فیصلہ کرلیا ہے تو پھر محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما، آج کی رات میرا نام

أَمْرٍ حَكِيمٍ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اجْعَلِ اسْمِي فِي السُّعَدَاءِ وَ رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ إِحْسَانِي فِي

نیکوکاروں کی فہرست میں درج فرما میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری نیکی کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور

عِلِّيِّينَ وَ إِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَ أَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ إِيمَاناً يُذْهِبُ بِالشَّكِّ عَنِّي وَ

یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس حصے پر راضی بنا جو تو نے مجھے دیا اور مجھے دنیا

تُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَ آتِنِي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنِي عَذَابَ النَّارِ وَ ارْزُقْنِي

میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوشگوارترین اجر عطا کر اور مجھے آگ کے عذاب سے بچا اور اس رات میں اپنے ذکر، شکر، رغبت، رجوع، توبہ کی

يَا رَبِّ فِيهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ وَ الْإِنَابَةَ إِلَيْكَ وَ التَّوْبَةَ وَ التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ شِيعَةَ

سعادت نصیب فرما اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے آل محمدؐ کے شیعوں کو دی ہے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! اور جس چیز کو تو

آلِ مُحَمَّدٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ لَا تَفْتِنِّي بِطَلَبِ مَا زَوَيْتَ عَنِّي بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ أَغْنِنِي يَا رَبِّ

نے مجھ سے دور رکھا ہے اپنی طاقت قوت سے مجھے اس کی طلب اور خواہش کے امتحان میں نہ ڈال، اے رب مجھے اپنے وسیع حلال رزق کے ذریعے اپنے

بِرِزْقٍ مِنْكَ وَاسِعٍ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ ارْزُقْنِي الْعِفَّةَ فِي بَطْنِي وَ فَرْجِي وَ فَرِّجْ عَنِّي كُلَّ هَمٍّ وَ غَمٍّ

حرام سے بے نیاز کردے، مجھے شکم اور شرمگاہ کی پاکیزگی وعفت عطا فرما، مجھے ہر غم اور پریشانی سے نجات عطا فرما، میرے دشمن کو مجھ پر خوش ہونے کا

وَ لَا تُشْمِتْ بِي عَدُوِّي وَ وَفِّقْ لِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ عَلَى أَفْضَلِ مَا رَآهَا أَحَدٌ وَ وَفِّقْنِي لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ

موقعہ نہ دے اور مجھے ہر ایک سے بڑھ کر بہترین حالت میں شب قدر نصیب فرما اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق تو نے محمد اور آل محمد علیہم السلام

مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ افْعَلْ بِي كَذَا وَ كَذَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ۔

کو عطا فرمائی ہے اور میرے ساتھ اسی رات ابھی ابھی یہ یہ سلوک فرما۔

اور الساعۃ (اسی وقت) کو سانس کے منقطع ہونے تک دہراتا رہے۔

۲۔ اس رات کی ایک اور دعا جو پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان ہوئی ہے:

تَوَكَّلْتُ عَلَى السَّيِّدِ الَّذِي لَا يَغْلِبُهُ أَحَدٌ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْجَبَّارِ الَّذِي لَا يَقْهَرُهُ أَحَدٌ تَوَكَّلْتُ عَلَى

میں نے اس سردار پر بھروسہ کیا جس پر کوئی غالب نہیں آسکتا، میں نے اس زبردست ذات پر بھروسہ کیا ہے جو ناقابل تسخیر ہے، میں نے اس صاحب عزت مہربان پر

الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ الَّذِي يَرَانِي حِينَ أَقُومُ وَ تَقَلُّبِي فِي السَّاجِدِينَ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ

بھروسہ کیا جو مجھے دیکھتا ہے کہ جب میں (عبادت کے لیے) کھڑا ہوتا اور جب سجدہ کرنے والوں کے درمیان سجدہ ریز ہوتا ہوں۔ میں نے اس پر بھروسہ کیا ہے جو زندہ

تَوَكَّلْتُ عَلَى مَنْ بِيَدِهِ نَوَاصِي الْعِبَادِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَلِيمِ الَّذِي لَا يَعْجَلُ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْعَدْلِ

ہے اور کبھی اسے موت نہیں آئے گی۔ میں نے اس پر بھروسہ کیا ہے جس کے ہاتھ میں بندوں کی باگ ڈور ہے۔ میں نے اس پر بھروسہ کیا ہے جو بردبار ہے اور (عذاب

الَّذِي لَا يَجُورُ تَوَكَّلْتُ عَلَى الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُولَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ تَوَكَّلْتُ عَلَى

دینے میں) جلدی نہیں کرتا۔ میں نے اس پر بھروسہ کیا ہے جو عادل ہے اور ہرگز ستم نہیں کرتا۔ میں نے اس پر بھروسہ کیا ہے جو بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ وہ

الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى الْأَحَدِ الصَّمَدِ تَوَكَّلْتُ تَوَكَّلْتُ تَوَكَّلْتُ تَوَكَّلْتُ تَوَكَّلْتُ تَوَكَّلْتُ

جنا گیا ہے اور اس کا کوئی ہم پلہ نہیں۔ میں نے بھروسہ کیا قادر، چیرہ دست، اعلیٰ و بلند و بالا، یگانہ، بے نیاز پر۔ میں نے بھروسہ کیا، میں نے بھروسہ کیا، میں نے بھروسہ کیا،

عَلَيْكَ سَيِّدِي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَنْ تَرْحَمَنِي وَ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ وَ لَا تُخْزِنِي يَوْمَ

میں نے بھروسہ کیا، میں نے بھروسہ کیا، میں نے بھروسہ کیا، میں نے بھروسہ کیا آپ پر! اے میرے آقا! میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمدؐ اور ان کی آل پر

الْقِيَامَةِ إِنَّكَ شَدِيدُ الْعِقَابِ غَفُورٌ رَحِيمٌ۔

صلوات بھیج، مجھ پر رحم فرما، مجھ پر فضل فرما اور قیامت کے دن مجھے رسوا نہ فرما۔ بے شک تو سخت عذاب دینے والا، بخشنے والا مہربان ہے۔